

قضایات شرعی

مصطفیٰ قزوینی

وَاللَّهُ يَخْتَارُ
وَاللَّهُ يَخْتَارُ

اللہ تعالیٰ کا بہترین انتخاب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ
اللہ تعالیٰ جس ہستی کو چاہتا ہے : برگزیدہ کرتا ہے ۔
اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی مختلف انواع میں سے چار
چیزوں کو چن لیا ۔ پھر ان میں سے ایک کو قتل کر دیا
سب فرشتوں میں سے ایک کو مرگ
اسرافیل علیہ السلام

سے
سب
اپک

کو فضیلت عطا فرمائی ۔

تمام مسجدوں میں سے مسجد حرام ، مسجد انبلی اور
مسجد نبوی و مسجد طور سینا کو چن لیا ۔ ان میں سے مسجد حرام
یعنی خانہ کعبہ کو شرف عطا فرمایا صحابہ کرام میں سے حضرت
صدیق اکبرؓ ۔ حضرت عمر فاروقؓ ۔ حضرت عثمان غنیؓ اور
حضرت علیؓ کو چن لیا ۔ پھر ان میں سے حضرت سیدنا
صدیق اکبرؓ کو برگزیدہ کیا ۔

انبیاء میں سے حضرت ابراہیمؑ ۔ حضرت عیسیٰؑ ۔ حضرت
موسیٰؑ اور حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو چنا ۔ چنانچہ انہیں
سے آفتاب نوت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو برگزیدہ فرمایا
علیٰ ہذا القیاس راقوں میں سے شب قدر ، شب برات
شب جمعہ اور شب عید کو پسند فرمایا اور ان میں سے شب قدر

حدیث ہے: ذکر ہے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ کا لڑا ایک قبر پر ہوا۔ آپ کو کچھا کہ میت کی قبر میں تخت اندر ہے اس قبر والے کو آپ نے فرمایا اگر تو رجب کی ستائیسویں رات کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں زندہ رکھتا تو میری قبر میں ایسا اندھیرا نہ ہوتا علامہ موصوف حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بار و رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور بار و دفعہ سورہ اخلاص قل ھُوَ اللہ اُحَد اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ: (۱) سُبُّوْهُ قَدْ وُتِّسَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲) رَبِّ اغْفِرْ وَالْحَمْدُ وَتَحِيَّاتُ رَعْبَا تَعْلَمُ فَاَنْتَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ پڑھے، اور

ایک صد بار درود شریف اور ایک صد دفعہ اَسْتَغْفِرُ وَاَللّٰهُ يَكْفِي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تَوَخَّيْتُمْ اَوْ اَتُوبُ اِلَيْكُمْ اور ایک صد بار سبح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا تَحْوَ لَ وَلَا تُقْوَا وَلَا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لئے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لئے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے:

- مخلوق کا عمر پھر عمارت نہ ہوگا ○ ایمان پر مضامیر ہوگا
- اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔
- جنت کی جوائیں اسے پہنچتی رہیں گی
- اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

حدیث: حدیث پاک میں حضور نبی کریم صلی اللہ

ماہِ رجب کی ستائیسویں رات روزے کی فضیلت

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضور
پر نور نے فرمایا کہ جو شخص ستائیسویں رجب کو روزہ رکھے۔ تو
اسکے لئے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ
پہلا روزہ ہے کہ جب جبریل امین حضور کی رات کے ساتھ نازل ہوا
اور دوسری روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا بیشک رجب
میں ایک دن ہے اور ایک رات ہے جو شخص اس میں دن کو
روزہ رکھے اور رات کو قیام یعنی شب بیداری کرے تو اس کو اس
شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو برس روزہ رکھا اور جو
قیام کرے وہ رات رجب کی ستائیسویں اور دن رجب کی ستائیسویں ہے

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص معراج شریف کی رات کو چھ
رکعات نفل پڑھے۔ دو دو رکعت کی نیت سے اور ہر
رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل ھو اللہ سات سو
پڑھے تو اللہ تعالیٰ بجنّت اسے اسکے ستر ہزار گناہ اور ہر
رکعت کے بدلے میں ستائیس برس کی عبادت لکھ دیتا
ہے اور بدلے میں ہر رکعت کے ایک غلام آزاد کرنے کا
ثواب اور جنت میں آسانی کے ساتھ رہیگا۔

حدیث: فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ
جو شخص دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت
میں سورہ اَلْمُرُکَّضِ اور دوسری رکعت میں لَا یَلْبُثُ
فَرِیْضٌ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

شبِ برات کی فضیلت اور اس میں دعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ شبِ برات یعنی ماہِ شعبان کی پندرھویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو رزق تقسیم فرماتا ہے اور پورے سال میں ان سے نرزاد ہونے والا نیک بندہ اعمالِ اچھی کیلئے رات کے واقعات مثلاً لڑائی، زبردستی، موت وغیرہ سے اپنے فرشتوں کو واقف فرماتا ہے۔

۱) سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَلْهَوَ شَہْرٌ مَّہِیْنٌ کِی رات کو اسلئے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہہ کہ کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ

میں بخشوں اور نذرستی مانگے تو نذرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ اسودہ حالی چاہتا ہو مگر اسکو اسودہ کر دوں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے (۲) دیگر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ سے نجات چاہتا ہو اسکو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس رات میں خوب کرے اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے بندوں پر تین سو درود لے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر مشرک، جادوگر، بخوی، بخیل، مثرلی، بلیغ خور اور زانی کو نہیں بخشا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

عزیز! کس قدر افسوس کی بات ہوگی مگر ہم یاد جو د از سر تاپا گئی ہوں میں ڈوبے ہوئے ہونے کے ایسے بارگ مریض سے فائدہ نہ اٹھائیں اور بجائے نیک اعمال و توبہ واستغفار کے استغباری دیگر گناہ کے کاموں میں وقت ضائع کریں دنیا چنرہ وزہ ہے اور

۳) شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوات، تسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

۴) ۸ رکعت نفل۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص پچیس بار پڑھیں

۵) ۴ رکعت نفل۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس بار پڑھیں۔

۶) پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اللہ عز و جل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خواص کیساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

۷) نماز مغرب کے بعد اگلے گھر سے چھ نفل صراح سے پڑھیں در رکعت نفل پڑھیں روزی عمر یا اخیر در رکعت نفل داغ ملا کیلے در رکعت نفل غلو کی بجائے غلو کے محتاج ہر کس بیت سے ادا کرے۔

شب قدر کی فضیلت

شب قدر ایسی مبارک رات ہے جسے قرآن شریف میں ہزار مہینہ سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ ہزار مہینے میں تیس ہزار دن جوتے ہیں۔ اس لئے علماء دین فرماتے ہیں کہ شب قدر ایسی نیک کوئی۔ ۳۰ ہزار نیکیوں سے زیادہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو آدمی سچا عقیدہ اور امید کے ساتھ شب قدر کی رات گزارے اسکے لئے لکھا گیا ہے کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شب قدر ہو تو جبریل علیہ السلام فرشتوں کی جماعت کے ساتھ اترتے ہیں اور جو لوگ خدا کی

یاد میں بیٹھ یا کھڑے ہوں اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
 اس رات نہائے باری تعالیٰ ہوتی ہے کہ ہے کوئی استغفار
 چاہنے والا اس کے لئے بخش دوں ہے کوئی رُزی مانگنے والا کہ
 اس کو روزی دوں۔ ہے کوئی بلاؤں میں گرفتار اور وہ پناہ
 مانگے اس کو پناہ دوں اسی طرح مغرب سے صبح تک ادا
 بلند ہوتی رہتی ہے۔ اس رات میں قرآن شریف اور
 تحفہ سے دنیا پر لایا گیا، اسی رات فرشتوں کی پیدائش
 ہوتی۔ اسی رات آدم علیہ السلام کے لئے کی ابتدا ہوتی۔ اسی رات
 جنت کو سمیٹا جاتا ہے اسی رات دریا کا پانی بعض دفعہ
 جویاں ہوتا ہے۔ اسی رات درخت و پھر اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے
 ہیں۔ یہ رات ہے کہ شیطان و سوسے اور نفسانی خواہش
 کم ہوتی ہے۔

فرمان سرور دو عالم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ شب قدر رمضان کے آخری
 دس دن یعنی ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷ کی راتوں میں تلاش
 کرو۔ دوسری روایت میں ہے کہ رمضان کی ۲۷ تاریخ کو
 زیادہ تلاش کرو اور اس کے لئے عبادتِ کرام نے تاکید کی ہے
 حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ اگر مجھے شب قدر ملے تو کیا
 دعا مانگوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو :
 اللَّهُمَّ رَاثِلَكَ عَقُو تَحِبَّ الْخُصُوفَ عَنَّا
 (ترجمہ) اے مولیٰ پاک ہے تو اور بہت بڑا معافی دینے والا ہے
 اور ہمیں معافی دینا اور معافی دینا تجھے عظیم ہے درتذی شریف
 نوافل اس مبارک رات میں استغفار، درود شریف
 اور کمرہ شریف زیادہ پڑھیں۔ چند بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ اس

رات غسل کرنا، خوشبو لگانا، اچھے کپڑے پہننا ثواب ہے۔
 مشب قدر میں اِنَّا اَنْزَلْنَا کَاسَاتِ سُوْمَرْتَبِہِ یَا کُم اَزْکُم سَا مَرْتَبِہِ
 پڑھنے سے بلائیں دُور جوئی پس اور سورۃ اخلاص ایک صد
 مرتبہ پڑھنا افضل ہے۔ اگر جو سکے تو ایک صد رکعت نفل
 اس ترکیب سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے
 بعد اِنَّا اَنْزَلْنَا تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں
 ورنہ بیس رکعت نفل پڑھیں، جس میں سورۃ فاتحہ کے بعد
 سورۃ اخلاص ۲۱ دفعہ پڑھیں اور دوسری چار رکعت نفل
 اس طرح پڑھیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا
 اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں، موت کی تکلیف دُور جوگی
 اور اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نعمت عطا فرمائے گا آمین یہ ہے
 کہ برادران اسلام مشب قدر کی فضیلت کا پورا فائدہ اٹھائیں

اور اس رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت کر کے اجر عظیم
 حاصل کریں جس طرح ہم اپنے اپنے مطلب کے لئے دعا کرتے
 ہیں۔ اسی طرح ہم کل مومن مسلمانوں کیلئے بھی آہ و زاری سے دعا
 کریں۔ خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے تمام اہل اسلام کو ہر طرح
 کی دینی و دنیوی اور جانی و مالی نقصان سے بچا کر ہر طرح سے
 ظالمی و باطنی فائدے سے مالا مال فرمائے۔

روزہ رکھنے کی نیت

وَلْيَصُومُوا عَنِ تَوْبَتِهِمْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ -
 روزہ کھولنے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَّ صَمْتًا وَبِکَ اَعْتَدْتُ
 کی نیت وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

حدیث شریف میں ہے: کہ
 رمضان کی آخری رات

کی عفت جو تھی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ
 مشب قدر ہے۔ ارشاد فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد و عورت
 مرد و عورت اس وقت تک جی رہے ہیں جب وہ کام پورا کرتا ہے مطلب کہ
 اس رات میں مسلمان بڑے بڑے ہا رہنما ہیں جتنی عبادت
 کی جوتی ہے اس کا صلہ اسی رات کو عطا ہے لہذا اس رات کو
 استغفار چاہئے کہ کیا خیر میرا ہے اعمال بارگاہ الہی میں
 مقبول ہوتے ہیں یا نہیں چنانچہ اس رات اللہ کی عبادت
 کرنی چاہئے۔

سند پیش ہے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن دل
 مر رہا ہو اس دن تین روگیاں دی گئی ہوں نے عید کی رات
 قیام کیا ہو۔ دوسری روایت میں آتا ہے کہ چھ دور۔ اوی الحری
 راتیں علیہ السلام اور شب برات یعنی درانیہ جو چھ گئے گا اور عبادت
 کرے گا اس پر جنت واجب ہے۔

مسائل روزہ

① ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر
 ماہ رمضان المبارک کے تمام دنوں
 کے روزے رکھنا فرض ہے اور کسی شرعی عذر کے بغیر ان دنوں
 کا ترک کرنا حرام ہے ○ روزے کا مذاق اڑانا اور اس کی
 فریفت سے انکار کرنا کفر ہے ○ بلا ضرورت صرف روزہ
 چھوڑنے کی نیت سے سفر کرنا یا بیمار بن جانا جائز نہیں۔
 ○ نذر سنت مسلمان یا معمولی بیمار شخص خدیہ و دیگر روزہ رکھنے
 سے بچ نہیں سکتا لہذا خدیہ ویتنے کے باوجود اس پر روزہ واجب
 ہے ○ اگر مرد یا سفر میں روزے کی وجہ سے تکلیف ہو یا
 مرض بڑھ جائے گا اندیشہ پیدا ہو گیا ہو تو اس صورت میں روزہ نہ
 رکھنے میں کوئی گناہ نہیں ○ روزہ رکھ کر غیبت جعل جملہ
 اور ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے کی کوشش کرنی
 چاہئے نیز فضول باتوں اور لغو کھیل تماشاں سے بھی
 بچنا چاہئے۔

مسائل عید الفطر نماز عید: رمضان المبارک کے گزر جانے کے بعد ہم شوال کو

شکرانے کے طور پر دو رکعت نماز عید ادا کرنا واجب ہے
 عید الفطر کے احکام مندرجہ ذیل ہیں :

○ عید الفطر کے دن غسل کیا جائے، مسواک کی جائے عمدہ کپڑے جو میسر ہوں پہن کر خوشبو لگائی جائے۔ بالوں میں کھنکھار

کر کے تیل لٹایا جائے ○ صبح سویرے اٹھ کر عید گاہ جلد پہنچ کر کوشش کی جائے اور نماز عید کیلئے جانے سے پیشتر

کوئی بیٹھی چیز کھالی جائے ○ عید گاہ جانے سے پہلے
صدقہ فطر ادا کر دیا جائے ○ عید کی نماز پڑھنے کے لئے

ایک راستہ جاتے اور نماز کے بعد دوسرے راستے سے واپس آتے۔ عید گاہ اگر ممکن ہو تو تبدیل محل کر جائے ○ راستے میں

بِتَحْسِينِ أَمْرِ بَيْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

جب ہر سے نیک بِسْمِ اللہ تو کلت علی اللہ

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ پر ہر ہو گیا

جب مسجدیں داخل ہو اللہم افتح لی

اسے اللہ میرے لیے

أَبْوَابُ رَحْمَتِكَ

رحمت کے اوزار سے کچھ ہوتے

جب مسجد سے نکلے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اسے اللہ میں تجھ سے میرا

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

افس مانگتا ہوں۔ ورتیرقی رہے

جب سوکرائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

سبح تعریف اللہ کی ہے جس نے

اَحْيَانًا یَعِدُّ مَا اَمَاتْنَا وَ اَلِیْہِ النُّشُورُ ط

بہاں مارتے ہیں جس نے جس کے بعد ہم کو بیدار کیا اور جسے اُن کی زندگیاں ہے

جب بیت الخلاء جا پہنچا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے اللہ میری

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ط

پناہ پہناتا ہوں تجھ سے خبیث اور خبیثوں سے

جب بیت الخلاء سے نکل آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سبح تعریف اللہ کی ہے

الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ ط

جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

سبح تعریف اللہ کی ہے

اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

جب کسی کے گھر کھانے تو یہ بھی کہ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ

اے اللہ

مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَ اَسْقٰی مِنْ سَقَاۤیِیْ ط

کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اس کو جس نے مجھے پلایا

جب کوئی لباس پہنے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

تسبیح اللہ کیلئے ہے جس نے

کَسَانِي مَا أَوَارَى بِهِ عَوْرَتِي وَ

مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے سر نہ چھپاتا ہوں اور اپنی زینت

وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں۔

جب سواری پر بیٹھ جائے الْحَمْدُ لِلّٰهِ

شکریہ ہے اللہ کا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے قبضے میں کیا اور ہم پر ہموار

مَقَرِّينَ وَإِنَّا إِلَى رِجْتِكَ لَمُنْقَلِبُونَ

مقاموں میں رکھنے والے تھے اور ہم ہر پہلو پر تیرے ہی ہوتے ہیں

شب قدر و شب برات میں پڑتے اَللّٰهُمَّ اِنَّا

سے تیرے شب قدر و شب برات میں پڑتے

عَفْوَنَ حَيْثُ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّي يَا غَفُورٌ

مہربان ہے اللہ اور معافی فرما دے میری گناہوں کو

جب قبرستان جائے السَّلَامُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

سلام ہو تم پر

أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَ

قبر والو اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے اور

أَنْتُمْ سَلَفَنَا وَنَحْنُ بِالْآثِرِ

تم آگے بنا چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آئے ہو

جَبْ آيَنَدِيكِي اللَّهُمَّ حَسَنَتٌ

اے اللہ تو نے میری سیرت کو

خَلَقِي فَحَسِّنْ خَلْقِي

ایجاد فرمایا تو میری سیرت کو بھی اچھا بنائے

جَبْ يَآ مَدِيكِي اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيَّ

اے اللہ اس چاند کو، ہم پر

بِالْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ

برکت، ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے

وَالْتَوْفِيقِ لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى

اور انہیں توفیق دے اس عمل کی جو تجھے پسند اور پسند

رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

میرا اور تیرا اللہ ہے

جَبْ كُونِي مُسَيِّبَتٌ بِهَيِّئْ

بیشک اللہ کے ہیں اور ہم

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَبِبْ

اسی کی طرف تو نے واپس لے لیا تو میری سیرت میں خیریت

مُصِيبَتِي فَأَجِرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا

ثواب کا امیدوار بنوں مجھے اس میں اور اس کا بدتر بدلے

جب قرض اور فکر ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں فکر اور غم

مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ

سے تیری پناہ، غمناہوں اور قریں کے گھیر لینے

مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبَّنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْحَمْدُ

سید المرسلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

وَسَلَامٌ

نگے سر نماز نہ پڑھو کیونکہ

كَانَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَأْمُرُ

تقریباً: رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ فرما

بَسْرُ الرَّأْسِ فِی الصَّلَاةِ بِالْعِمَامَةِ

یا لوہی کے ساتھ سر ڈھانپ کر نماز

أَوْ الْقَلَسُوۃَ وَیَنْہٰی عَنْ کَشْفِ

پڑھنے کا نام دینے سے اور ننگے سر نماز پڑھنے

الرَّأْسِ فِی الصَّلَاةِ بِکُفِّ عَمَلِیْنِ مِنَ الْأُمَّةِ

سے روکتے تھے۔

اسلامی تعلیمی و تحقیقی مراکز

جامعہ غوثیہ تعلیم القرآن

(الحاق شدہ) تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

(ہائے اعلیٰ تعلیم)

نسب سچہ کاروقہ کوئی وطن الا اور میٹ

(ناظرہ حفظ درس نظامی)

بچوں اور بچیوں کو قرآن کے نور سے
آراستہ کرنے کے لیے داخل کروائیں

بیرونی طلباء کے لیے ہاسٹل کا انتظام ہے

قرنی ان پرنٹنگ وری واریزین نظامیہ

0300-4273421, 042-6024921

